نکاح زلیخا

از قلم

مناظر اسلام حضرت مولانا صوفی سردار محمد نشان

خطیبِ اعظم کاموں کی

ناشر

پاکستان سنی فورس جامع مسجد انوارِ مدینہ محلہ قصوریاں قلعہ دیدار سنگھ

ہدیہ: ۳ روپے

نشانِ منزل

مناظر اسلام حضرت مولانا صوفی سردار محمد صاحب نشانؔ نقشبندی مدظلہ ارائیں خاندان کے
چشم و چراغ ہیں۔ ۱۹۴۴ء میں لدھیانہ چھاؤنی پیدا ہوئے۔ ابھی تین سال ہی کے تھے کہ
ہجرت کرتے ہوئے قلعہ دیدار سنگھ پہنچے۔ آپ کے والد ماجد میاں مہر دین صاحب
تعلیم و تربیت کے لیے حضرت مولانا مفتی اعجاز ولی صاحب بریلوی علیہ الرحمۃ اور آپ کے
برادر گرامی حضرت مولانا علامہ صوفی اللہ دتا صاحب مدظلہ کے سپرد کیا اور زیور علم و عمل
آراستہ ہوئے۔

فارغ التحصیل ہونے پر آپ نے فن مناظرہ و خطابت کی اسٹیج سنبھالی، عرصہ

۔ فن تقریر و مناظرہ کے ساتھ ساتھ آپ نے قلم کو بھی تبلیغ کا رُخ بخشا ہے۔
چنانچہ آپ کے متعدد رسائل زیر کتابت ہیں:۔

وھابی کیا ھیں

یا رسول اللہ کی کثرت کیجیئے۔ عقیدۃ الابرار فی فضائل اھل البیت
الاظہار: شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر رسالہ۔ نکاحِ زلیخا آپ کا
قلمی شاہکار ہے۔ جسے آپ نے راقم السطور (تابش قصوری) کی درخواست پر صرف
دن میں قلمبند فرمایا۔
چونکہ آپ کے پاس ذخیرہ کتب کی کمی نہیں۔ اس لیے حوالہ جات کے درج

یں قطعاً تکلف نہیں کرنا پڑتا۔

حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام کا نکاح حضرت سیدہ زلیخا رضی اللہ تعالے عنہا کے ساتھ ہوا۔ اس پر کسی بھی صحیح العقیدہ مسلمان کو اختلاف نہیں۔ تفاسیر و کتب حوالہ کی روشنی یں اہل بصیرت کو بصیرت حاصل ہوئی تو غلط سے صحیح راہ پر گامزن ہو جائیں گے۔

راقم السطور حضرت مولانا صوفی سردار احمد نشان نقشبندی کا مشکور ہے کہ انہوں نے نکاح زلیخا نامی رسالہ کو دلائل و براہین سے مرصع کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ مولی حسن یوسف علیہ السلام کی طرح اس رسالہ کو بھی شہرۂ آفاق بنائے اور شرف قبولیت سے نوازے آمین ثم آمین بجاہ طٰہٰ و یٰسین صلی اللہ علیہ وسلم

محررہ: تابش قصوری

ناظم مکتبہ اشرفیہ مریدکے

ضلع شیخوپورہ

نوٹ:۔
قاضی نور محمد دیوبندی قلعوی صاعقۃ الرحمٰن کا مختصر اور مدلل رد عنقریب شائع ہو رہا ہے۔

عطیہ رسالہ:۔

قاری عبد اللطیف صاحب قصوری

دعا گو:۔ حافظ محمد سلطان، قلعہ دیدار سنگھ

محمد یونس پینٹر اینڈ پرنٹنگ ایجنسی محلہ قصوریاں قلعہ دیدار سنگھ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین

امّا بعد

بعض گمراہ لوگ سیدنا یوسف علیہ السلام کی طاہرہ سیدہ زلیخا
رضی اللہ عنہا بیوی کے متعلق زبان درازی کرتے ہیں کہ اُن کا نکاح
سیدنا یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ثابت نہیں بلکہ جماعت اسلامی
کے مولوی مودودی نے تو یوں لکھا ہے کہ سیدہ زلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا
نعوذ باللہ من ذالک الخرافات، وہ بدکار عورت تھیں " یہ کسی مسلمان کا عقیدہ
اُمتِ محمدیہ سے ثابت نہیں۔ اب مودودی کی
القرآن کے نام سے مشہور تصنیف ہے اِس کا حوالہ فقیر نقل کیئے دیتا ہے تاکہ
معلوم ہو جائے کہ انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں زبان درازی کرنا کن لوگوں
کا شیوہ ہے۔ " تلمود میں اِس عورت کا نام زلیخا لکھا ہے اور یہیں سے یہ نام
مسلمانوں کی روایات میں مشہور ہوا مگر یہ جو ہمارے ہاں عام شہرت ہے کہ بعد

اِس عورت سے یوسف کا نکاح ہوا۔ اِس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ نہ قرآن میں اور نہ اسرائیلی تاریخ میں، حقیقت یہ ہے کہ ایک نبی کے مرتبے سے یہ بات بہت فروتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت سے نکاح کرے جس کی بدچلنی کا اس کو ذاتی تجربہ ہو چکا ہو"۔ (تفہیم القرآن ص ۳۹۱ جلد دوم)

فقیر نام نہاد جماعت اسلامی کے بانی مودودی کی عبارت کی خیانت نقل کرتا ہے تاکہ مسلمانوں کو پتا چل جائے کہ مودودی صاحب کتنی کذب بیانی سے تحریر میں کام لیتے ہیں۔

"اور کال سے پہلے آون کے پجاری فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے یوسف سے دو بیٹے پیدا ہوئے اور یوسف نے پہلوٹھے کا نام منسیّ یہ کہہ کر رکھا کہ خُدا نے میری اور میرے باپ کے گھر کی سب مشقّت مجھ سے بھلادی۔ اور دوسرے کا نام افرائیم یہ کہہ کر رکھا کہ خُدا نے مجھے میری مُصیبت کے مُلک میں پھلدار کیا۔"

(خلاصہ تورات مع زبور وصحائف انبیاء ص ۳۵ تا ۳۹)

اَب مسلمانوں کی اکثر تفاسیر کے حوالے نقل کیے جاتے ہیں۔ سب سے پہلے حافظ ابن کثیر المتوفی ۷۷۴ھ کے مفسّر قرآن کی تفسیر کا حوالہ نقل کیا جاتا ہے زیرِ آیت وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ الآیۃ (ترجمہ) اسی طرح ہم نے یوسف کو ملک کا قبضہ دے دیا۔ اِسی آیت کے تحت علامہ ابن کثیر لکھتا ہے۔

اس کے بعد بادشاہ نے اس کی زوجہ راعیل سے حضرت یوسف علیہ السّلام کا نکاح کر دیا جب آپ اُن سے ملے تو فرمایا کہو کیا یہ اس تمہارے ارادے سے بہتر نہیں؟ اُنھوں نے جواب دیا

کہ اے صدیق مجھے ملامت نہ کیجئے، آپ کو معلوم ہے کہ میں حسن و خوبصورتی والی دھن دولت والی عورت تھی میرے خاوند قوتِ مردمی سے محروم تھے وہ مجھ سے مل ہی نہیں سکتے تھے، اِدھر آپ کو قدرت نے جس فیاضی سے دولتِ حسن کے ساتھ مالامال کیا ہے وہ بھی ظاہر ہے پس مجھے اب ملامت نہ کیجئے، کہتے ہیں کہ واقعی حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں کنواری پایا پھر ان کے بطن سے آپ کے دو لڑکے ہوئے افرائیم اور منیشا۔ افرائیم کے ہاں نون پیدا ہوئے جو حضرت یوشع کے والد ہیں اور رحمت نامی صاحبزادی ہوئی جو حضرت ایوب علیہ السلام کی بیوی ہیں۔" (تفسیر ابن کثیر اردو ص۳ جلد سوم)

(ابن کثیر عربی ص ۴۸۱ جلد ۲)

علامہ جلال الدین سیوطیؒ مفسرِ قرآن وخاتم الحفاظ کا عقیدہ نقل کیا جاتا ہے۔

اخرج ابن جریر وابن ابی حاتم عن ابن اسحٰق رضی اللہ عنہ قال انہ وجدھا عذراء فاصابھا فولدت لہ رجلین۔

(ترجمہ) سیدنا ابن اسحاق سے مروی ہے کہ فرمایا انہوں نے کہ یوسف علیہ السلام نے یقیناً اس کو کنواری پایا اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔

اخرج ابوالشیخ عن زید بن اسلم رضی اللہ عنہ ان یوسف علیہ السلام تزوج امراۃ العزیز فوجدھا بکرا و

کان زوجہا عنینا۔

(ترجمہ) نقل کیا ابوالشیخ نے زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق سیدنا یوسف علیہ السلام نے عزیز کی عورت سے نکاح کیا اور پایا اس کو کنواری اور تھا اس کا شوہر نامرد"

(دُرِ منثور للسیوطی ص ۲۵ جلد چہارم مطبوعہ بیروت لبنان)

لیجیے علامہ قاضی بیضاوی کا عقیدہ نکاح و اولاد کے متعلق نقل کیا جاتا ہے۔

وزوجہ راعیل فوجدھا عذراء وولدلہ منہا، افراثیم ومنیشا۔

(ترجمہ) اور یوسف علیہ السلام نے راعیل سے نکاح کیا اور پایا اس کو کنواری اور اس میں سے افراثیم و منیشا پیدا ہوئے۔"

(بیضاوی شریف ص ۳۱۶ طبع بیروت)

تفسیر خازن بر حاشیہ معالم التنزیل کا حوالہ ملاحظہ فرمائیے۔

فوجدھا یوسف عذراء فاصابھا فولدت لہ ولدین ذکرین افراثیم ومنیشا۔

(ترجمہ) سیدنا یوسف علیہ السلام نے (زلیخا کو) کنواری پایا اور اس سے دو لڑکے افراثیم اور منیشا پیدا ہوئے۔

(خازن و معالم التنزیل ص ۲۹۳ جلد سوئم مصری)

علامہ احمد صاوی المالکی کا فیصلہ ملاحظہ فرمائیے:۔

فوجدھا یوسف عذراء فاصابھا فولدت لہ ولدین ذکرین افراثیم ومیشا وابنتا واسمہا

رحمۃ زوجۃ ایوب علیہ السلام و میشا ھو جدّ
یوشع بن نون ۔ (الصاوی علی الجلالین ص۲۱۱ جلد ۲)
(طبع پاکستان)

(ترجمہ) پس سیدنا یوسف علیہ السلام نے ان کو کنواری پایا
اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے ایک افرائیم، دوسرے کا
نام میشا اور ایک لڑکی اس کا نام رحمت جو کہ سیدنا
ایوب علیہ السلام کی بیوی ہیں ۔ اور میشا یوشع بن نون کے
دادا ہیں ۔

جلالین علی الجامع البیان کا حوالہ رقم طراز ہے:۔
یوسف کانہ فزوجہ امرأتہ زلیخا فوجدھا
عذراء وولدلہ منھا ابنان ۔
(جلالین علی الجامع البیان ص۱۹۲ مطبوعہ میرٹھ)

(ترجمہ) یوسف علیہ السلام نے زلیخا اس کی عورت سے نکاح کیا
اور پایا ان کو کنواری اور زلیخا کے بطن سے دو لڑکے پیدا ہوئے،
ملا واعظ کاشفی رح کا عقیدہ رقم طراز ہے ملاحظہ فرمایئے:
حضرت یوسف علیہ السلام بہتّر زبانیں جانتے تھے۔
تفاسیر معتبرہ میں مذکور ہے کہ بادشاہ نے سونے کا ایک
تخت کہ اس میں انواع واقسام جواہر لگے تھے ۔ یوسف
علیہ السلام کے واسطے مقرر کر کے تاج جڑاؤ جواہر سے
چمکتا ہوا ان کے سر پہ رکھا اور کنجیاں خزانوں کی ان
کو دیں اور سلطنت کا مختار کر دیا ۔ اور عزیز کو معزول کیا۔

اور اس کے سب امور ملکی یوسف علیہ السلام کے مفوّض کیے۔ بھوڑے دنوں میں عزیز رشک و حسد کے مارے مر گیا اور بادشاہ نے بہت جستجو کر کے زلیخا کا عقد نکاح یوسف علیہ السلام کے ساتھ کر دیا اور حق تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو زلیخا سے دو لڑکے عطا فرمائے۔ افرائیم اور منیشا۔

(تفسیر حسینی اُردو صہ ۴۵۹ جلد اوّل مطبوعہ کراچی، فارسی حسینی صہ ۳۲۶)

نکاح زلیخا رض کے متعلق علامہ نسفی یوں رقم طراز ہیں :-

فوجدھا عذراء فولدت لہ ولدین افرائیم ومنیشا۔ (مدارک شریف صہ ۱۷۵ جلد ۲ مصری)

پس پایا یوسف علیہ السلام نے ان کو کنواری۔ اور دو لڑکے افرائیم و منیشا اس کے پیدا ہوئے۔"

اب دیوبندی وہابیوں کے گرو گھنٹال کی تفسیر کا حوالہ نقل کیا جاتا ہے :-

"اور بادشاہ کے کہنے سے زلیخا کا نکاح کیا اور اس سے دو بیٹے ہوئے ایک منشا اور دوسرا افرائیم"

(تفسیر موضح القرآن صہ ۲۴۰ مطبوعہ پاکستان)

لیجیے اب نکاحِ زلیخا کے متعلق صاحبِ تاریخ الخمیس کا عقیدہ دیکھیے :-

فوجدھا عذراء وکان العزیز عنینا فولدت لیوسف ولدین افرائیم ومیشا :-

(ترجمہ) پس پایا اُس کو کنواری (زلیخا) اور عزیز نامرد تھا۔
پس از زلیخا سے) دو لڑکے پیدا ہوئے افرائیم اور میشا۔
(تاریخ الخمیس صـ ۱۳۷ جلد اوّل مطبوعہ بیروت)

امام فخر الدین رازی رح کا عقیدہ ملاحظہ فرمایئے:۔

فوجدھا عذراء فولدت لہ ولدین افرائیم و میشا۔ (تفسیر کبیر صـ ۱۶۲ جلد ۱۸ مطبوعہ طہران)

ترجمہ پس پایا یوسف علیہ السلام نے اُس کو کنواری اور اُس سے دو لڑکے پیدا ہوئے افرائیم و میشا۔

صاحب کشاف کا عقیدہ بھی ملاحظہ فرمایئے:۔

فولدت لہ ولدین افرائیم و میشا،
(کشاف صـ ۴۸۳ جلد ۲ بیروت)

(ترجمہ) پس سیّدہ زلیخا رضی اللہ عنہا سے دو لڑکے افرائیم اور میشا تولّد ہوئے۔

فدخل یوسف بھا فوجدھا بکرا و ولدت لہ ولدین۔ (الثعالبی صـ ۲۴۳ ج ۲)

(ترجمہ) پس یُوسف علیہ السلام نے (زلیخا سے) شبِ عروسی کی پس پایا اُسے کنواری اور اُس کے بطن سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔

علامہ اسماعیل حقی رح کا عقیدہ نکاحِ زلیخا رضٰ کے متعلق ملاحظہ فرمایئے:

و ولد لیوسف من راعیل ای زلیخا افرائیم و میشا و رحمۃ امراۃ ایوب علیہ السلام

وولدلا فرائیم نون ولنون یوشع۔
(روح البیان ص ۲۸۲ پ ۱۲ ج ۴ بیروت)
اور پیدا ہوئے زلیخا سے دو لڑکے افرائیم و میشا اور لڑکی
بیوی ہیں ایوب علیہ السلام کی اور افرائیم سے یوشع بن نون
پیدا ہوئے۔
صاحب روح المعانی کا عقیدہ دیکھیے وہ بھی اسی طرح رقم طراز
ہیں۔
فتزوجها فوجدها بکرا وکان زوجها عنینا۔
(روح المعانی ص ۵ جلد ۱۳ طہران)
(ترجمہ) پس یوسف علیہ السلام نے (زلیخا سے) نکاح کیا اور
پایا اس کو کنواری اور تھا اس کا شوہر نامرد۔
محدث قرطبی رح بھی یونہی رقم طراز ہیں:۔
انہ وجدها یوسف عذراء فاصابها فولدت
لہ رجلین افرائیم ومیشا۔
(تفسیر مظہری ص ۱۷ جلد ۵ دہلی)
(ترجمہ) تحقیق پایا اس کو یوسف علیہ السلام کے کنواری اور
زلیخا کے بطن سے دو لڑکے افرائیم و میشا پیدا ہوئے۔
تفسیر نیشاپوری کا حوالہ نقل کیا جاتا ہے:۔
فوجدها عذراء فولدت لہ ولدین افرائیم
ومیشا۔
(تفسیر نیشاپوری ص ۳۵۲ جلد ۲)

تفسیر قرطبی ص ۲۲۵/۲۰۹ طبع بیروت ۱۲ زیر آیت وخرّوا لہٗ سجّدا

فوجدھا یوسف عذراء فاصابھا فولدت لہ ولدین ذکرین افرائیم ومیشا وھما ابنا یوسف

(جمل علی الجلالین ص ۴۶۳ جلد دوم مصری)

(ترجمہ) پس پایا یوسف علیہ السلام نے (زلیخا کو) کنواری اور اُس سے دو لڑکے افرائیم و میشا پیدا ہوئے اور وہ دونوں بیٹے ہیں یوسف علیہ السلام کے۔

امام جریر رحمۃ اللہ علیہ تابعی کا عقیدہ دیکھئے وہ کیا لکھتے ہیں:۔

انہ وجدھا عذراء فاصابھا فولدت لہ رجلین افرائیم بن یوسف ومیشا بن یوسف

(تفسیر ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ ص ۶ جلد ۱۳ مصری)

تحقیق پایا یوسف علیہ السلام نے (زلیخا کو) کنواری اور اُس کے بطن سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ افرائیم و میشا۔

غیر مقلد وہابیوں کے مولوی شوکانی کا عقیدہ دیکھیے:۔

واخرج ابو الشیخ عن زید بن اسلم ان یوسف تزوج امرأۃ العزیز فوجدھا بکرا وکان زوجھا عنینا۔

(فتح القدیر للشوکانی ص ۳۶ جلد سوئم مصری)

(ترجمہ) ابو الشیخ نے زید بن اسلم سے روایت کیا کہ یوسف علیہ السلام نے عزیز کی عورت سے نکاح کیا اور پایا اُس کو

تفسیر زاد المسیر ص ۱۸۷ لابن الجوزی

تفسیر ۲۰/۱ مفید ص ۲ تا ۱۳ / ۲۰۲ طبع پاکستان

کنواری اور اس کا خاوند نامرد تھا۔

ب) صدیق الحسن بھوپالی کی تفسیر کا حوالہ نقل کیا جاتا ہے:۔

فزوجه امرأته فوجدها عذراء وولدت ولدین۔

(تفسیر فتح البیان ص ۴۸ جلد ۵)

پس یوسف علیہ السلام نے (زلیخا سے) نکاح کیا اور پایا اُس کو کنواری اور اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔

نکاحِ زلیخا رض کے متعلق شیعہ حضرات کی تفاسیر کے حوالے نقل کیے جاتے ہیں:۔

"فدخل بها یوسف فوجدها عذراء وولدت له افرائیم ومیشا۔"

(مجمع البیان ص ۲۴۳ جلد پنجم بیروت)

"پس یوسف علیہ السلام نے شب عروسی کی تو اُسے کنواری پایا اور دو لڑکے افرائیم و میشا۔"

"وچوں یوسف باو خلوت کرد او را بکر دید منشاء آن پرسید جواب داد کہ عزیز عنین بود و او را رجولیت نبود۔ پس حق تعالیٰ یوسف را از دو پسر ارزانی داشت میشا و افرائیم۔"

(منہاج الصادقین ص ۵۵ جلد پنجم طہران)

(ترجمہ) اور جس وقت یوسف علیہ السلام نے زلیخا سے شبِ عروسی کی اُس کو کنواری پایا اس سے پوچھا

تو زلیخا رضؓ نے جواب دیا کہ عزیزہ نامرد تھا حقِ زوجیت کے
قابل نہ تھا پس حق تعالیٰ نے یوسف علیہ السّلام کو دو
لڑکے افرائیم و میشا عطا فرمائے۔
دیوبندیوں کے حکیم الاُمّت کی کتاب سے حوالہ نقل کیا جاتا
ہے۔

"آخر جب یوسف علیہ السّلام مصر کے بادشاہ ہو گئے
اور وہ وزیر مر گیا تو حضرت یوسف علیہ السّلام نے اُن سے
نکاح کر لیا اور اُن سے دو لڑکیاں افرائیم اور میشائیم
پیدا ہوئیں۔

(بہشتی زیور ص ۸۵ آٹھواں حصّہ)

حافظ لکھو کے والے کی تفسیر پنجابی کا حوالہ نقل کیا جاتا ہے:۔

پھر یوسف نال نکاح زلیخا بادشاہ زمانے
جاں پاس زلیخا یوسف آیا سُخن اَلایا دانے
جاں یوسف نے صحبت کیتی پائی زلیخا کنواری
دو فرزند ہوئے پھر اُس تھیں رکھے بہت پیارے
افرائیم تے منشا دونویں بیٹے یوسف سندے
مُلک مصر دا عدلوں پھر لوس پیار کرن کُل بندے

(تفسیر محمدی ص ۱۴۴ جلد ۳ لاہوری)

مولوی عبدالستار وہابی جس کو وہابی غیر مقلد "پنجابی دلی" کا
خطاب دیتے ہیں۔ وہ بھی نکاح سیّدہ زلیخا رضؓ کے متعلق لکھتا ہے
اور صحابہ رضؓ کا عقیدہ ثابت کرتا ہے۔ اشعار یوں ہیں

ابن عباسؓ کہیا جا یُوسف سُنیا حُکم غفّاروں
مومن دامن پاک زلیخا ترک نہ کرو پیاروں
سُنکر حُکم ربانا یُوسف نال محبت بھریا
راضی ہو کر ساتھ زلیخا عقد شتابی کریا
ہویا حضرت مُنشا پیدا صُورت یُوسف ثانی
جُدا کیتا رب بدر منیروں بدر منیر نُورانی
افراہیم جو ٹکڑا اُسنتھیں صاحب شان جمالوں
جُدا کیتا رب دُوجا یُوسف حضرت یُوسف نالوں

(قصص المحسنین ص ۳۵۶ لاہوری)

عبدالستار وہابی کے عقیدے سے ثابت ہوا کہ سیّدہ زلیخا رضی اللہ تعالیٰ عنہا پاک دامن تھیں۔ اور یہ صحابہ کا عقیدہ ہے اب مودودی نے جو سیّدہ زلیخا رضہ کے متعلق زبان درازی کی ہے کہ نعوذ باللہ وُہ بدکار تھیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے کفریہ عقیدے سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے فقیر مشہور کتاب قصص الانبیاء کا حوالہ نقل کر دیتا ہے:-

"یُوسف اور زلیخا نے مل کر گھر کر لیا۔ اُن سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔"

(قصص الانبیاء ص ۱۴۰)

لیجیے لگے ہاتھوں مولانا عبدالرحمان جامیؒ عاشق رسُول صلی اللہ علیہ وسلم کا عقیدہ بھی نقل کیا جاتا ہے۔

سیّدہ زلیخا رضی اللہ عنہا کا نکاح سیّدنا یُوسف

علیہ السلام سے ہوا۔ اور زلیخا رضی اللہ عنہا کے بطن سے دو لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئی (یوسف زلیخا فارسی ص۲۹)

مفسرِ قرآن ابو حیان اندلسیؒ کا عقیدہ ملاحظہ فرمادیں

فوجدھا عذراء لان العزیز کان یطاء فولدت لہ ولدین افراہیم ومنشا (تفسیر البحر المحیط ص ۳۲۰ ج ۵)

پس پایا یوسف علیہ السلام نے ان کو کنواری (زلیخا) بے شک عزیز نامرد تھا۔ تو اس سے دو لڑکے پیدا ہوئے افراہیم ومنشا

مولوی احتشام الدین مراد آبادی کا عقیدہ (تفسیر اکسیر اعظم اردو ص ۱۵۰ ج ۱۰

محسن کاکوروی علیہ الرحمتہ کا عقیدہ (احسن التفاسیر ص ۱۷۵ ج ۳

سیدہ زلیخا رضی اللہ عنہا کا نکاح سیدنا یوسف علیہ السلام سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ (تفریح الاذکیا ص ۴۹۷ ج ۱

لیجئے لغت کی دو کتابوں کے حوالے بھی پڑھیں ؟

نسیم اللغات اردو ص ۵۴۲ ، مفتاح اللغات عربی اردو ص ۳۵۴

آخر میں مشہور کتب فقہ کے حوالے نقل کئے جاتے ہیں

تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق ص ۷۶ ج ۵ ، طحطاوی علی الدر المختار ص ۴۵ ج ۳

فتاویٰ شامی عربی ص ۵۵ ج ۴ ، کتاب الایداع (تکملہ شامی ص ۲۵۶ ج ۲

غایتہ الاوطار اردو ص ۴۶ ج ۴

وما علینا الا البلاغ

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو یہ رسالہ پڑھ کر صراط مستقیم پر چلنے اور بد مذہبوں سے بچنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

بجاہ سید الانبیاء والمرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم